



213A



جمهوری اسلامی ایران  
وزارت علوم، تحقیقات و فناوری  
سازمان سنجش آموزش کشور

عصر جمعه  
۱۴۰۲/۱۲/۰۴

«در زمینه مسائل علمی، باید دنبال قله بود.»  
مقام معظم رهبری

## آزمون ورودی دوره‌های کارشناسی ارشد ناپیوسته داخل - سال ۱۴۰۳

### زبان و ادبیات اردو (۱۱۲۹ (شناور))

مدت زمان پاسخگویی: ۱۲۰ دقیقه

تعداد سؤال: ۱۲۰

عنوان مواد امتحانی، تعداد و شماره سؤال‌ها

ردیف	مواد امتحانی	تعداد سؤال	از شماره	تا شماره
۱	دستور زبان تخصصی اردو	۲۵	۱	۲۵
۲	متون تخصصی	۲۰	۲۶	۴۵
۳	ادبیات منظوم	۳۰	۴۶	۷۵
۴	ادبیات منثور	۲۵	۷۶	۱۰۰
۵	تاریخ ادبیات اردو	۱۰	۱۰۱	۱۱۰
۶	ترجمه متون سیاسی، فرهنگی، ادبی و اجتماعی	۱۰	۱۱۱	۱۲۰

این آزمون، نمره منفی دارد.

استفاده از ماشین حساب مجاز نیست.

حق جاب، تکثیر و انتشار سؤالات به هر روش (الکترونیکی و ...) پس از برگزاری آزمون، برای تمامی اشخاص حقیقی و حقوقی تنها با مجوز این سازمان مجاز می‌باشد و با متخلفین برابر مقررات رفتار می‌شود.

\* داوطلب گرامی، عدم درج مشخصات و امضا در مندرجات جدول زیر، بہ منزلہ عدم حضور شما در جلسہ آزمون است.

اینجانب ..... با شماره داوطلبی ..... با آگاہی کامل، یکسان بودن شماره صندلی خود با شماره داوطلبی مندرج در بالای کارت ورود بہ جلسہ، بالای پاسخنامہ و دفترچہ سؤال ہا، نوع و کد کنترل درج شدہ بر روی دفترچہ سؤال ہا و پایین پاسخنامہ ام را تأیید می نمایم.

امضا:

دستور زبان تخصصی اردو:

۱- درج ذیل کے حروف تہجی مرکب کے متعلق، کونسا حرف، حروف مرکب میں شمار نہیں کیا جاسکتا؟

(۱) گٹ = گ + ٹ (۲) ع = ع + ہ (۳) کٹ = ک + ٹ (۴) ژ = ژ + ہ

۲- اردو زبان میں حروف جار کے اثرات کو مد نظر رکھتے ہوئے کونسا جملہ قواعد کی رو سے صحیح نہیں ہے؟

(۱) احمد کے ساتھیوں کی ٹوکریوں میں دس انڈے موجود ہیں۔ (۲) ہمارے گھروں کے آس پاس پرندوں کے گھونسلے بہت ہیں۔  
(۳) کلاس میں میز کے اوپر پھلوں کی دو ٹوکری موجود ہیں۔ (۴) کلاسوں میں اساتذہ کی کرسیوں کے پیچھے دو بلیاں موجود ہیں۔

۳- اردو گرامر میں ضمائر ملکی کے متعلق درج ذیل کا کونسا فقرہ صحیح ہے؟

(۱) کیا وہ گریا، تیرا ہے؟ (۲) وہ بلیاں، تیرے نہیں۔  
(۳) کیا وہ خوبصورت کتے تیرے ہیں؟ (۴) یہ سونے کی گھڑی میری ماں کا ہے۔

۴- اردو میں قید کے استعمال کے سلسلے میں درج ذیل کا کونسا جملہ صحیح نہیں ہے؟

(۱) کیا تیرے کے آگے ایک گاڑی ہے؟ (۲) ان کے کالج کے باہر ایک کافی شاپ ہے۔  
(۳) اس کے بائیں ہاتھ دو خواتین کھڑی تھیں۔ (۴) تمہارے سامنے دو لڑکیوں کی گاڑیاں کھڑی تھیں۔

۵- اردو میں ضمائر مفعولی کے استعمال کے متعلق درج ذیل کا کونسا جملہ صحیح نہیں ہے؟

(۱) اب مجھے چائے پینی ہے۔ (۲) ہمیں اردو زبان اچھی لگتی ہے۔  
(۳) کیا ان کو یہ مزیدار کھانے پسند ہیں؟ (۴) ہم کا اپنی غلطیوں کا احساس ہو گیا۔

۶- اردو قواعد کے مطابق حرف موصولہ "جو" کے استعمال کے پیش نظر، کونسا فقرہ صحیح ہے؟

(۱) جس نے یہاں آیا تو وہ میرا دوست ہے۔ (۲) جو جو یہاں امتحان دے گا تو وہ فیل ہو جائے گا۔  
(۳) جن لوگوں بازار میں گئے تھے وہ سب کے سب میرے رشتہ داروں میں سے ہیں۔ (۴) جن لڑکیوں نے لاہور سے اپنی سہیلیوں کے لیے تحفے لائیں گا وہ بڑے شریف ہیں۔

۷- "چاہیے" کے متعلق درج ذیل کا کونسا جملہ صحیح نہیں؟

(۱) چاہیے ہمیشہ ضمائر فاعلی کے ساتھ آتا ہے۔ (۲) چاہیے ہمیشہ ضمائر مفعولی کے ساتھ آتا ہے۔  
(۳) چاہیے کے استعمال میں کبھی فاعل بھی آ جاتا ہے۔ (۴) چاہیے کے استعمال میں عموماً مصادر بھی آتے ہیں۔

- ۸۔ درج ذیل کے فقروں میں سے کون سے فقرے کا شمار ماضی استمراری میں نہیں ہوتا ہے؟  
(۱) دھوکا باز لوگوں کو دھوکا دیتے تھے۔  
(۲) دھوکہ باز نے لوگوں کو دھوکہ دیا تھا۔  
(۳) دھوکا باز لوگوں کو دھوکا دینے جا رہے تھے۔  
(۴) دھوکا باز لوگوں کو دھوکا دیتے رہتے تھے۔
- ۹۔ اردو میں مصدر "چکنا" کے استعمال کے متعلق درج ذیل کا کونسا فقرہ صحیح ہے؟  
(۱) کیا آپ نے اس کتاب کی درخواست کر چکی ہیں؟  
(۲) کیا تم نے اپنی بہنوں کی مدد کر چکی ہو؟  
(۳) کیا اس نے آج کی چھٹی کر چکی ہے؟  
(۴) کیا تم اپنے بھائیوں کی مدد کر چکے ہو۔
- ۱۰۔ افعال متعدی کے استعمال کے متعلق درج ذیل کے کون سے جملے کا فعل متعدی نہیں اور گرائمر کی رو سے جملہ غلط ہے؟  
(۱) سارا نے چار کتابیں پڑھیں۔  
(۲) بھائی نے نئے قلم خریدے تھے۔  
(۳) مالی نے باغیچے کے پھولوں کو پانی دیا۔  
(۴) میں نے اپنے بھائیوں کے دوستوں کو کلاس میں بیٹھا ہے۔
- ۱۱۔ درج ذیل مصادر میں سے کون سے مصدر کے ساتھ فاعلی کا استعمال ہوتا ہے؟  
(۱) لے لیا (۲) لانا (۳) دوڑنا (۴) لے جانا
- ۱۲۔ مذکورہ جملے کا کون سا فعل صحیح ہے؟  
"مالی پچھلا ہفتہ پھول توڑے رہے۔"  
(۱) ماضی سادہ (۲) مضارع مستمر (۳) ماضی استمراری (۴) مضارع اخباری
- ۱۳۔ ذیل کے مرکبات ترتیب وار کس کس قسم کے ہیں؟  
"عارف کی عینک۔" "جھے کا دن۔" "مٹی کا برتن۔" "چڑیا گھر۔"  
(۱) مرکب اضافی۔ مرکب عطفی۔ اضافت بیانی۔ مرکب توضیحی  
(۲) مرکب اضافی۔ اضافت بیانی۔ اضافت توضیحی۔ اضافت بیانی۔ مرکب ظرفی  
(۳) اضافت توضیحی۔ اضافت بیانی۔ اضافت توضیحی۔ مرکب ظرفی  
(۴) اضافت توضیحی۔ اضافت بیانی۔ اضافت توضیحی۔ اضافت بیانی۔ اضافت توضیحی
- ۱۴۔ کون سے فقرے میں امالے کی غلطی موجود ہے؟  
(۱) آج کالج میں تمیں طالب علم موجود ہیں۔  
(۲) شہر بھر کے راستوں میں جشن منایا جا رہا ہے۔  
(۳) انیس کے دادے کی تین کتابیں اور ایک میز تھی۔  
(۴) آصف کو ہفتے میں ایک دفعہ دکان جانا چاہئے۔
- ۱۵۔ درج ذیل کا کون سا جملہ فعل ماضی نقلی استمراری میں شامل نہیں ہے؟  
(۱) وہ لڑکی ہمیشہ اپنے سکول میں اول آتی رہی ہے۔  
(۲) اچھے لوگ، لوگوں کو نصیحتیں کیا کرتے رہے ہیں۔  
(۳) دکاندار ہر سال اپنا سامان نیلام کے ذریعے بیچا کرتا رہا ہے۔  
(۴) میرے والد ہر روز صبح سویرے مجھے نیند سے جگا یا کرتے تھے۔
- ۱۶۔ مذکورہ ذیل جملے کا فعل کس زمان کا ہے؟  
"لوگ انتخابات میں حصہ لیتے رہیں گے اور امیدواروں کو ووٹ دیتے رہیں گے۔"  
(۱) فعل مستقبل استمراری  
(۲) فعل ماضی بعید استمراری  
(۳) فعل مضارع استمراری  
(۴) فعل شکیہ استمراری
- ۱۷۔ اردو قواعد کے مطابق "نے" فاعلی اور "کو" مفعولی کو مد نظر رکھتے ہوئے کونسا جملہ صحیح نہیں؟  
(۱) میں نے اپنی ماں کو یہ بات بتائی۔  
(۲) میں نے اپنی ماں کو بتائی۔  
(۳) میں نے اپنی ماں کو یہ باتیں بتائیں۔  
(۴) میں نے اپنی ماں کو یہ باتیں بتائیں۔

۱۸۔ اردو قواعد کے مطابق درج ذیل مذکر الفاظ کی ترتیب وار، تائید کی نشاندہی کیجیے۔

"ہاتھی۔ کبوتر۔ پڑوسی۔ سیٹھ"

- (۱) ہتھنی۔ کبوتری۔ پڑوسیا۔ سیٹھانیا  
(۲) ہاتھی۔ کبوتر۔ پڑوسی۔ سیٹھان  
(۳) ہتھنی۔ کبوتری۔ پڑوسن۔ سیٹھانی

۱۹۔ نیچے دیے گئے اردو کے واحد الفاظ کی جمع ترتیب وار کون سے ہیں؟

"درزی۔ موتی۔ ماں۔ گائے"

- (۱) درزی۔ موتی۔ مائیں۔ گائیں  
(۲) درزن۔ موتیے۔ مائیں۔ گائیں  
(۳) درزی۔ موتی۔ ماؤں۔ گائے

۲۰۔ کونسے چاروں الفاظ ترتیب وار مذکر ہیں؟

- (۱) جوگن۔ چودھرائی۔ کتیا۔ ملکہ  
(۲) سنارن۔ اداکارہ۔ بندریا۔ بچھیا  
(۳) موچن۔ مورنی۔ خالہ۔ بلی  
(۴) پانی۔ موتی۔ دہی۔ بھائی

۲۱۔ کونسا جملہ اردو قواعد کی رو سے غلط ہے؟

- (۱) ہم نے کل خریدی جانا ہے۔  
(۲) ہمیں وہاں جانا پڑے گا۔  
(۳) انہیں یہ کام کرنا چاہیے تھا۔  
(۴) آپ کو میری مدد کی ضرورت ہوگی۔

۲۲۔ درج ذیل معلوم جملے کے صحیح مجہول جملے کی نشاندہی کیجیے۔

"آپ نے ٹوپیاں پہن لی ہوں گی۔"

- (۱) ٹوپیاں پہنائی گئی ہوں گا۔  
(۲) ٹوپیاں پہن لی گئی ہوں گی۔  
(۳) ٹوپیاں پہنائی گئے ہوں گے۔  
(۴) ٹوپیاں پہن لیے گئے ہوں گے۔

۲۳۔ کونسا جملہ "فعل ماضی بعید استمراری" کے زمرے میں آتا ہے۔

- (۱) جھوٹی خبریں نشر کی جا رہی تھیں۔  
(۲) وہ ہمیں جھوٹے وعدوں پر ٹال رہا تھا۔  
(۳) بنگلہ دیش میں ہر سال آندھیاں آتی رہتی ہیں۔  
(۴) تو ہمیشہ اپنے خیالات میں گم سم کچھ سوچتی رہی تھی۔

۲۴۔ ذیل کے فقرے کی ترکیب نحوی کی نشاندہی میں کونسی بات غلط ہے؟

"پہلے بات کو تو پھر منہ سے بولو!"

(۱) بات: مفعول

(۲) منہ: مجرور

(۳) تو: ظرف زمان

(۴) سے: حرف جار

۲۵۔ درج ذیل اسم، ترتیب وار کن کن ناموں سے موسوم ہیں؟

"ڈبیا۔ صبح۔ پگڑ۔ چوں چوں"

- (۱) اسم مصغر۔ اسم ظرف۔ اسم مکبر۔ اسم صوت  
(۲) اسم مکبر۔ اسم ظرف۔ اسم مصغر۔ اسم صوت  
(۳) اسم صوت۔ اسم ظرف۔ اسم مکبر۔ اسم مصغر  
(۴) اسم مکبر۔ اسم ظرف۔ اسم صوت۔ اسم مصغر

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۲۶ سے لے کر ۲۸ تک کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجیے:

"بہت کم لوگ مجھے جانتے تھے اور جو جانتے تھے، انہیں میرے متعلق صرف یہی معلوم تھا کہ میں ایک مفلس، تلاش اور گنہگار مصوّر ہوں۔ میں نے بے شمار تصویریں بنائی تھیں مگر وہ تمام کی تمام کبائروں یا نیلام گھروں میں پہنچ کر کوڑیوں کے بھاؤ بک چکی تھیں۔ زندگی اسی حالت میں گزر رہی تھی کہ اتفاقاً تصویروں کی ایک نمائش گاہ میں میری آپ سے ملاقات ہو گئی۔ آپ نے میری تصویروں میں دلچسپی لی اور مجھے اسی شام اپنے ہاں چائے پر بلالیا۔ میں اپنے ہزاروں ہم پیشہ بھائیوں کی طرح غربت کی جگہ میں پس رہا تھا۔ یہ کوئی ایسی بات نہ تھی جو چھپی رہ سکتی۔ آپ نے میری حالت کا اندازہ لگا لیا اور اس بات پر اصرار کیا کہ میں اپنے غربت کدے سے نکل کر آپ کے ہاں آ جاؤں تاکہ اطمینان کے ساتھ فن کی خدمت کر سکوں۔ آپ نے میرے لیے یہ کمرہ وقف کر دیا اور مجھے زندگی کی ضروریات سے بے نیاز کر دیا۔"

۲۶۔ اوپر کے مذکورہ متن کی رو سے "کوڑیوں کے بھاؤ بک جانا" کا مطلب کیا ہے؟

(۱) کوڑے رسید کرنا (۲) مہنگے مول بک جانا

(۳) نہایت سستے قیمت میں فروخت ہو جانا (۴) کوڑے دان میں پھینکا جانا

۲۷۔ اوپر کے مذکورہ متن کی رو سے "غربت کی جگہ میں پسنا" کے صحیح مطلب کی نشاندہی کیجیے۔

(۱) آنا گوندھنا (۲) نہایت عاجزی کے ساتھ مانگنا

(۳) نہایت مفلسی کے ساتھ زندگی گزارنا (۴) امیروں کی طرح زندگی سکوں سے گزارنا

۲۸۔ اوپر دیے گئے متن کی رو سے کونسا جملہ صحیح ہے؟

(۱) مصوّر کے لیے کمرہ وقف نہیں کیا گیا۔

(۲) مصوّر پہلے نہایت غربت کے ساتھ زندگی گزار رہا تھا۔

(۳) مصوّر کی تصویریں نیلام گھروں میں عمدہ قیمت میں بک جاتیں۔

(۴) مصوّر کے پاس امیروں کی طرح زندگی کی سب سہولیات فراہم تھیں۔

۲۹۔ درج ذیل محاورات کے صحیح مفہم ترتیب وار کوئے ہیں؟

"ڈنک مارنا"۔ "صلواتیں سنانا"

(۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ درود پڑھنا

(۲) رسوا کرنا۔ درود پڑھنا

(۳) اڑنا۔ بُرا بھلا کہنا

(۴) کاٹنا۔ بُرا بھلا کہنا

۳۰۔ "پو پھٹنا" اور "پچھاڑیں کھانا" کے محاورات کے صحیح معانی کی نشاندہی کیجیے؟

(۱) صبح صادق ہونا۔ صدمہ اٹھانا

(۲) دوپہر ہونا۔ زمین کی کھدائی کرنا

(۳) ٹھنڈی ہوا چلنا۔ آہیں بھرنا

(۴) روشنی پھیل جانا۔ پیچھے ہٹ جانا

۳۱۔ ذیل کے الفاظ کے ترتیب وار، متضاد الفاظ کوئے ہیں؟

"اپنا"۔ "اندھیرا"۔ "پُرانا"۔ "اُتار"

(۱) پرانا۔ اجالا۔ نیا۔ چڑھاؤ

(۲) شروع۔ روشنی۔ نئی۔ ازدحام

(۳) ابتداء۔ تاریکی۔ قدیم۔ دشت

(۴) شروع۔ خلوت۔ پاک۔ الم

- ۳۲۔ کون سے فقرے میں محاورے کا استعمال غلط ہے؟  
(۱) خواہ مخواہ کسی کا دل توڑنا اچھی بات نہیں۔  
(۲) ہماری فوج نے دشمن کے دانت کھٹے کر دیئے۔  
(۳) بیچ میں ہار کر اس فتح کی وجہ سے وہ سرخرو ہو گیا۔  
(۴) دیر سے آنے کی وجہ سے استاد نے شاگرد کو ڈانٹ پلائی۔
- ۳۳۔ درج ذیل محاوروں میں سے کون سے محاورے کا مطلب "عزت کرنا" کا ہے؟  
(۱) آنکھ بدلنا  
(۲) آنکھ ملانا  
(۳) آنکھ پھیرنا  
(۴) آنکھوں سے لگانا

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۴ سے لے کر ۳۵ کے صحیح جوابات کی نشاندہی کیجئے:

"پھر ماسٹر جی کے لیے بستر لگایا گیا۔ چودھری نے ان کے لیے اکلوتی ریشتی رضائی نکلوائی اور وہ سفید جھالروالا تکیہ بھی، جس کے غلاف پر بارہ سنگھ کی تصویر کڑھی ہوئی تھی۔ بے شک تکیے میں لچک کی نسبت اکثر زیادہ تھی اور ماسٹر جی کو اسے سر کے نیچے فٹ کرنے میں کچھ دقت بھی پیش آئی، لیکن آخر آرام سے سو گئے۔ صرف ایک مرتبہ آدھی رات کے قریب گھوڑی کے کھانسنے سے ذرا اگڑ بڑی میں بڑبڑا کر جاگ اٹھے لیکن برابر ہی چودھری اور اس کا نوکر سو رہے تھے۔ انہوں نے گھوڑی کو چار اور ماسٹر جی کو دلاسایا اور پھر صبح تک کوئی قابل ذکر واقعہ نہ ہوا۔"

- ۳۴۔ درج بالا متن کی رو سے کونسا جملہ درست ہے؟  
(۱) ماسٹر جی کا تکیہ بہت نرم اور آرام دہ تھا۔  
(۲) ماسٹر جی فارسی زبان میں بڑبڑا کر جاگ اٹھے۔  
(۳) چودھری اور اس کے نوکر نے ماسٹر جی کا کوئی خیال نہیں رکھا۔  
(۴) ماسٹر جی کے لیے ایک ایسا تکیہ لایا گیا جس کے غلاف پر ایک جانور کی تصویر بنائی ہوئی تھی۔
- ۳۵۔ درج بالا متن کی رو سے کونسا فقرہ صحیح ہے؟  
(۱) ماسٹر جی پوری رات گہری نیند سو گیا۔  
(۲) ماسٹر جی آدھی رات کو گھوڑی کے کھانسنے سے جاگ اٹھا۔  
(۳) ماسٹر جی کو تکیہ سر کے نیچے فٹ کرنے میں کوئی دقت پیش نہیں آئی۔  
(۴) ماسٹر جی آدھی رات چودھری اور اس کے نوکر کے کھانسنے سے جاگ اٹھا۔

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۶ سے لے کر ۳۸ کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے:

"اب سات بج چکے تھے اور مال کی پٹری پر پھر پہلے کی طرح منرگشت کرتا ہوا چلا جا رہا تھا۔ ایک ریسٹورنٹ میں آرکسٹرانج رہا تھا۔ اندر سے کہیں زیادہ باہر لوگوں کا ہجوم تھا۔ ان میں زیادہ تر موٹروں کے ڈرائیور، کوچوان، پھل بیچنے والے جو اپنا مال بیچ کر خالی ٹوکریں لے لیے کھڑے تھے۔ کچھ راگبیر جو چلتے چلتے ٹھہر گئے تھے، کچھ مزدور پیشہ لوگ تھے اور کچھ گداگر۔ یہ اندر والوں سے کہیں زیادہ گانے کے رسیا معلوم ہوتے تھے کیونکہ وہ غل غپاڑہ نہیں مچا رہے تھے بلکہ خاموشی سے نغمہ سن رہے تھے حالانکہ دھن اور ساز اجنبی تھے۔ نوجوان پل بھر کے لیے رُکا اور پھر آگے بڑھ گیا۔"

- ۳۶۔ اوپر دیے گئے متن کی رو سے "مڑگشت کرنا" سے مراد کیا ہے؟  
(۱) کھیلنا (۲) سانس لینا (۳) اچھل کود کرنا (۴) چہل قدمی کرنا
- ۳۷۔ درج بالا متن کو مد نظر رکھتے ہوئے "غل غمازہ" کا مترادف لفظ کونسا ہے؟  
(۱) دھبیا (۲) ہنگامہ (۳) دھیلا (۴) ہنگامی
- ۳۸۔ اوپر کے متن کے مطابق کس طرح کے لوگ ریٹورنٹ میں شامل نہیں تھے؟  
(۱) کوچوان۔ پھل بیچنے والے (۲) مزدور پیشہ لوگ اور گداگر  
(۳) نوجوان طالب علم اور دکاندار (۴) موٹروں کے ڈرائیور اور کچھ راغبیر

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۹ سے لے کر ۴۱ کے صحیح جوابات کی نشاندہی کیجئے:

"یہ جھگڑا جس طرح بے وجہ شروع ہوتا تھا اسی طرح بے وجہ ختم بھی ہوتا تھا۔ مثلاً بیگم راجا کے بیٹے کی گیند اچھل کر کھڑکی میں سے گزری اور بیگم خواجہ کی بالٹی میں جا گری۔ اب بیگم راجا چیخ رہی ہیں کہ بیگم خواجہ نے جان بوجھ کر گیند بھگودی کہ گیلی مٹی سے بھر جائے اور مٹی سے بچے کے ہاتھ بھر جائیں اور ہاتھوں سے وہ اپنے کپڑے خراب کر لے اور بیگم راجا کو پھر سے کپڑے دھونے پڑیں اور صابن الگ خرچ ہو اور وقت الگ ضائع ہو۔ اور بیگم خواجہ کا اصرار ہوتا تھا کہ گیند بچے نے پھینکی ہے اور تاک کر بالٹی میں پھینکی ہے کیونکہ غل بند ہو چکا ہے اور اب پینے کے پانی کے لیے بہشتی سے ایک مشک کے لیے کہا جائے جو غضب خدا کا ایک مشک کے پورے دو آنے لیتا ہے۔"

- ۳۹۔ درج بالا متن کی رو سے "بہشتی" سے مراد کیا ہے؟  
(۱) سقا (۲) گوالا (۳) گویا (۴) جولاہا
- ۴۰۔ اوپر دیے گئے متن کے مطابق کونسی بات صحیح ہے؟  
(۱) بیگم خواجہ کی بیٹی کی گیند بیگم راجا کی بالٹی میں جا کر گری۔  
(۲) بیگم خواجہ کے بیٹے کی گیند بیگم راجا کی بالٹی میں جا کر گری۔  
(۳) بیگم راجا کی بیٹی کی گیند بیگم خواجہ کی بالٹی میں جا کر گری۔  
(۴) بیگم راجا کے بیٹے کی گیند بیگم خواجہ کی بالٹی میں جا کر گری۔
- ۴۱۔ بیگم راجا کے حوالے سے کونسی بات درست ہے؟  
(۱) بیگم راجا اور بیگم خواجہ نے آپس میں مل بیٹھ کر خراب کپڑے دھو لیے۔  
(۲) بیگم خواجہ کو یہ خوش فہمی تھی کہ بیگم راجا نے جان بوجھ کر بیٹے کی گیند صاف کر دی ہے۔  
(۳) بیگم خواجہ کو یہ غلط فہمی ہوئی کہ بیگم راجا نے جان بوجھ کر گیند بھگودی ہے کہ گیلی مٹی سے بچے کے ہاتھ بھر جائیں اور وہ اپنے کپڑے خراب کر لے۔  
(۴) بیگم راجا کو یہ غلط فہمی ہوئی کہ بیگم خواجہ نے جان بوجھ کر گیند بھگودی ہے کہ گیلی مٹی سے بچے کے ہاتھ بھر جائیں اور وہ اپنے کپڑے خراب کر لے۔

ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۴۲ سے لے کر ۴۴ کے صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے:

"اس قدر تیز رفتاری بائیسکل کی طبع نازک پر گراں گزری۔ چنانچہ اس میں ایک لخت دو تبدیلیاں واقع ہوئیں، ایک تو ہینڈل ایک طرف مڑ گیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ میں جاتا تو سامنے کو تھا لیکن میرا جسم دائیں طرف کو مڑا ہوا تھا۔ اس کے علاوہ بائیسکل کی گدی دفعۃً چھ انچ کے قریب بیٹھ گئی۔ چنانچہ جب پیڈل چلانے کے لیے میں ٹانگیں نیچے اوپر کر رہا تھا تو میرے گھٹے ٹھوڑی تک پہنچ جاتے تھے۔ مکر دوہری ہو کر باہر نکلی ہوئی تھی اور ساتھ ہی اگلے پہیوں کی انھیلیوں کی وجہ سے سر برابر جھٹکے کھا رہا تھا۔"

۴۲۔ اوپر دیے گئے متن کی رو سے "انھیلیاں" کا صحیح مطلب کیا ہے؟

- (۱) اٹھلا کے چلنا  
(۲) تیز رفتاری کے ساتھ چلنا  
(۳) دھیرے دھیرے چلنا  
(۴) بھوں

۴۳۔ درج بالا متن کی رو سے "ٹھوڑی" سے مراد کیا ہے؟

- (۱) ماتھا  
(۲) زرخداں  
(۳) کندھا  
(۴) بھوں

۴۴۔ اوپر دیے گئے متن کی رو سے کونسا جملہ غلط ہے؟

- (۱) آدمی کا سر برابر جھٹکے کھا رہا تھا۔  
(۲) آدمی کی مکر دوہری ہو کر باہر نکلی ہوئی تھی۔  
(۳) بائیسکل کی گدی دفعۃً چھ انچ اوپر ہو گئی۔  
(۴) آدمی پیڈل چلانے کے لیے ٹانگیں اوپر نیچے کر رہا تھا۔  
۴۵۔ ذیل کی مثل کا صحیح مفہوم کونسا ہے؟

"جتنا گڑ ڈالو گے اتنا بیٹھا ہوگا"

- (۱) جتنا کسی چیز یا کام پر خرچ کر دے وہ چیز اتنی ہی عمدہ ہوگی۔  
(۲) کام پر زیادہ توجہ نہ دے وہ کام خود ہی انجام پائے گا۔  
(۳) جس تن لاگ دہی جانے  
(۴) بیٹھا اور بھر کٹوری

#### ادبیات منظوم:

۴۶۔ وہ کونسی صنف شعر ہے جس میں معشوق کی بے وفائی اور بے پروائی کا گلہ کیا جاتا ہے اور اسے ترک کرنے کی دھمکی دی جاتی ہے؟

- (۱) ہائیکو  
(۲) قصیدہ  
(۳) شہر آشوب  
(۴) واسوخت

۴۷۔ ذیل کے شعر میں کونسی صنعت شعری پائی جاتی ہے؟

- اکیلا ہو کے رہ دنیا میں گر چاہے بہت جینا  
(۱) ایہام  
(۲) تلمیح  
(۳) تضاد  
(۴) حسن تعلیل

۴۸۔ کونسے شعر میں مبالغہ کی صنعت موجود ہے؟

- (۱) تجھی کو جو یاں جلوہ فرمانہ دیکھا  
(۲) اذیت، مصیبت، ملامت، بلائیں  
(۳) قتل عاشق کسی معشوق سے کچھ دور نہ تھا  
(۴) جنوں کے ہاتھ سے سرتا قدم کا ہیدہ اتنا ہوں  
برابر ہے دنیا کو دیکھانہ دیکھا  
ترے عشق میں ہم نے کیا کیا نہ دیکھا  
پر ترے عہد کے آگے تو یہ دستور نہ تھا  
کہ اعضا دیدہ زنجیر کی کرتے ہیں خرگانی



۴۹۔ کونسا شعر ذیل کے شعر کے مفہوم اور مضمون کو پیش کرتا ہے؟

- "حجاب رخ یار تھے آپ ہی ہم  
(۱) دل کے تئیں آتش بجران سے بجایا نہ گیا  
(۲) بیا و ہستی حافظ ز پیش او بردار  
(۳) میان عاشق و معشوق پیچ حایل نیست  
(۴) کیا جانے وہ مرغان گرفتار چن کو  
ذیل کے شعر کا صحیح مفہوم کونسا ہے؟

۵۰۔ ہوتی نہیں قبول دعا ترک عشق کی  
(۱) قبول کریں کہ عشق کو ترک کرنا ہی محبوب کے لئے اچھا ہے۔  
(۲) میں اپنی زبان سے دعا کر رہا ہوں کہ جلد عشق کو ترک کر دوں۔  
(۳) جب تک دل سے عشق کو چھوڑنے کا فیصلہ نہ کیا جائے، زبانی دعا کا اثر نہیں ہوتا ہے۔  
(۴) میرا دل ترک عشق کی دعا کو چاہتا ہے ورنہ میں اپنی زبان سے کچھ نہیں کہہ سکتا ہوں۔

۵۱۔ کونسی بات ذیل کے شعر کے مفہیم میں شامل نہیں؟

- پلے ہے آشیان میں باز کے، بچہ بوتر کا  
(۱) ریوڑ کو بھیڑیے سے اور بوتر کے بچے کو باز سے کوئی خطرہ نہیں۔  
(۲) چرواہا، بھیڑیے کے ڈر سے باز کے گھونسلے کی نگہبانی کرتا ہے۔  
(۳) بھیڑیے کو شبان نے ریوڑ کی نگہبانی کے لئے رکھا ہے۔  
(۴) بوتر کا بچہ باز کے گھونسلے میں پلتا ہے۔

۵۲۔ ذیل کے شعر کا صحیح مفہوم کونسا ہے؟

- مجھ دل کے بوتر کوں پکڑیا ہے تری لٹ نے  
(۱) تری زلف کی رستی میں میرا دل، بوتر کی طرح پھنس گیا ہے، اس کو آزاد کر  
(۲) میرے دھرم میں بوتر کو شکار کرنا گناہ ہے۔ اسے آزاد کر  
(۳) بوتر کی لٹ میں میرا دل اسیر ہو گیا ہے۔ اسے چھوڑ دو!  
(۴) دل کو شکار کرنا مذہب ہی کام ہے۔ لیکن تو اسے آزاد کر

۵۳۔ کونے شعر میں صنعت تضاد موجود نہیں؟

- (۱) صبح ہوتی ہے، شام ہوتی ہے  
(۲) خاموش اپنے کلبہ احزان میں روز و شب  
(۳) اب تو یوں بسر روز و شب کے ہوتے ہیں  
(۴) اے ابر قسم ہے تجھے رونے کی ہمارے  
تجھ چشم سے پکا ہے کھولت جگر بھی؟

۵۴۔ کونسا شعر، میر تقی میر کے مذکورہ ذیل شعر کے مفہوم سے مماثل ہے؟

- الٹی ہو گئیں سب تدبیریں، کچھ نہ دوانے کام کیا  
(۱) مریض عشق پر رحمت خدا کی  
(۲) مت عاشقوں پہ جو رستم اس قدر کرو!  
(۳) کس ہستی موہوم پہ نازاں ہے تو اے یار  
(۴) بُری باتوں کی خوہر گز نہیں اس کو جو انسان ہے  
دیکھا اس بیماری دل نے آخر کام تمام کیا  
مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی  
عالم کا ڈر نہیں تو خدا کا تو ڈر کرو!  
کچھ اپنے شب و روز کی ہے تجھ کو خبر بھی  
جو گالی سے زبان کو کام فرماوے سو حیواں ہے

۵۵۔ ذیل کی عبارت، کون سے شعر کی تشریح کرتی ہے؟

"زندگی کے اس سمندر میں تیرا وجود ایک بلبل کی مانند ہے اور حقیقت تو یہ ہے کہ یہاں یہ زندگی تیرے لئے ایک آزمائش اور امتحان ہی ہے۔"

- (۱) افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر
  - (۲) قلمز ہستی سے تو ابھرا ہے مانند حباب
  - (۳) پرواز ہے دونوں کا اسی ایک فضا میں
  - (۴) نہیں تیرا نشین قصر سلطانی کے گنبد پر
- ۵۶۔ کون سے شعر میں صنعت تشبیہ موجود نہیں؟

- (۱) شام سے کچھ بجھا سار ہوتا ہے
- (۲) ناز کی اس کے لب کی کیا کہئے
- (۳) زندگی ہے یا کوئی طوفان ہے
- (۴) آن چشم دل فریب تو اندر پیدہ روز

۵۷۔ میر تقی میر کی شاعری کا رنگ کس شعر کی شاعری نے اختیار کر لیا ہے؟

- (۱) ولی دکنی
- (۲) ذوق گورکھپوری
- (۳) اختر شیرانی
- (۴) ناصر کاظمی

۵۸۔ ذیل کے القاب کون سے کون سے شاعر پر تہنیت وار صادق آتے ہیں؟

- (۱) علامہ اقبال، ولی دکنی، حسرت موہانی
- (۲) فیض احمد فیض، خواجہ میر درد، حسرت موہانی
- (۳) علامہ اقبال، ملا وجہی، محمد امجد
- (۴) فیض احمد فیض، میر تقی میر، جوش ملیح آبادی

۵۹۔ ذیل کے شعر میں کون سی صنعت شعری موجود ہے؟

- (۱) تقصین
- (۲) ترصیع
- (۳) لف و نشر غیر مرتب
- (۴) لف و نشر مرتب

۶۰۔ ذیل کے شعر میں ارکان تشبیہ میں سے مشبہ اور مشبہ بہ کی نشاندہی کیجیے۔

اب ٹوٹ گریں گی زنجیریں، اب زندانوں کی خیر نہیں

- (۱) مشبہ: لوگ - دشمن
- (۲) مشبہ: زنجیر - زندان
- (۳) مشبہ: دریا - تنکے
- (۴) مشبہ: دریا - زندان

۶۱۔ کون سی عبارت ذیل کے شعر کے صحیح مفہوم کی وضاحت ہے؟

تاب نگاہ نہیں، آئینہ کیا دیکھنے دوں

(۱) اسے اپنی خوبصورتی کا اندازہ ہوگا تو ایک دم آئینہ دیکھتا رہے گا۔ ایسے میں کیوں اسے آئینہ دیکھنے دوں؟

(۲) اسے آئینہ دیکھنے کا موقع میسر ہے۔ خوف ہے کہ آئینے میں اپنی تصویر دیکھ کر میری طرح وہ بھی حیران رہ جائے گا۔

(۳) اسے آئینہ دیکھنے کی طاقت اس لیے نہیں کہ اس میں اس کا حقیقی چہرہ معلوم ہوگا اور وہ شرم کے مارے حیرت میں مبتلا ہو جائے گا۔

(۴) محبوب کا پر نور چہرہ دیکھنے کی طاقت نہیں، اسے کیوں آئینہ دیکھنے دوں؟ آئینہ دیکھ کر تو وہ اور بھی تصویر کی طرح حیران رہ جائے گا۔

۶۲۔ کونسے شعر میں درگاہ خداوندی میں انسان کے خاص مقام کا ذکر ہے؟

- (۱) دل میں رہ، دل میں کہ معمار قضا سے اب تک
- (۲) ذکر میرا ہی وہ کرتا تھا صریحاً لیکن
- (۳) باوجودے کہ پر وبال نہ تھے آدم کے
- (۴) پہنچا جو آپ کو تو میں پہنچا خدا کے تنہیں

۶۳۔ کونسی بات ذیل کے شعر کے مفہیم میں شامل نہیں؟

- (۱) خزاں میں بھی کب آسکتا تھا میں صیاد کی زد میں
- (۲) میں خزاں میں بھی صیاد کی تیر کا نشانہ بنا۔
- (۳) میں شاخ نشمین کا غماز تھا، اس لئے صیاد کے تیر کا نشانہ بنا ہوں۔
- (۴) میں موسم خزاں میں صیاد کا شکار ہو گیا۔ وہ شاخ نشمین پر مجھے دیکھ سکا۔

- (۱) جس ٹہنی پر میں بیٹھا تھا، اس پر پتے نہیں تھے۔ اس لئے صیاد نے مجھے دیکھ کر مارا۔
- (۲) ذیل کے شعر کے مفہوم کے پیش نظر کونسی بات صحیح ہے؟

- (۱) ترے وعدے پہ جیسے ہم؟ تو یہ جان بھول جانا
- (۲) محبوب کا وعدہ معتبر ہوتا ہے۔
- (۳) محبوب کے وعدے بڑا بے اعتبار ہوتے ہیں۔
- (۴) محبوب کے وعدے سے عاشق بڑا خوش ہوتا ہے۔

۶۵۔ ذیل کے مذکورہ اشعار میں سے کونسے شعر میں ان کی پوجا کی بات ہوئی ہے؟

- (۱) تجھ کو معلوم ہے لیتا تھا کوئی نام ترا؟
- (۲) زندگی کی کیا رہی باقی امید
- (۳) خوگر پیکر محسوس تھی انسان کی نظر
- (۴) اجالے اپنی یادوں کے ہمارے ساتھ رہنے دو

۶۶۔ وہ کونسی صنف شعر ہے جس میں ایک مکمل مصرعے پر مزید نصف مصرعے یا ایک کلرے کا اضافہ کیا جاتا ہے؟

- (۱) مستزاد
- (۲) مثنوی
- (۳) غزل
- (۴) رباعی

۶۷۔ کونسی بات مرثیے کے اجزا میں شامل نہیں؟

- (۱) گریز
- (۲) بین
- (۳) رخصت
- (۴) رزم

۶۸۔ کونسی عبارت ذیل کے شعر کا صحیح مفہوم ہے؟

- (۱) جب تجھے یاد کر لیا، صبح مہک مہک اٹھی
- (۲) جب ترا غم جگالیا، رات مچل مچل گئی

(۱) اے محبوب! تیری صبح، خوشبو سے بھری ہے اور تیرے ہجر میں میری رات رقص کنائیں گزرتی ہے۔

(۲) اے محبوب! میں جب بھی تیری یاد سے غافل ہوتا ہوں، تو میری صبح سے خوشبو جاتی ہے اور رات کو صبح تک تیرے غم سے جاگتا ہوں۔

(۳) اے محبوب! جب صبح کے وقت تجھے یاد کرتا ہوں، میں خوشبو سے مست ہو جاتا ہوں اور تیرے ہجر میں راتوں کو صبح تک جاگتا رہتا ہوں۔

(۴) اے محبوب! میں جب بھی تجھے یاد کرتا ہوں، تو میری صبح مہک جاتی ہے اور جب غم ہجر کا قصہ دہراتا ہوں تو میری راتیں، تیری یاد

میں خوشگوار ہو جاتی ہیں۔

۶۹۔ ذیل کی عبارت کونے شعر کی وضاحت کو پیش کرتی ہے؟

"اے دوست تم پوچھتے ہو کہ تمہاری جدائی میں میرا کیا حال ہے؟ (میرا حال تو جو ہے، سو ہے) تم ذرا اپنی کیفیت کو دیکھو! اپنے دل سے پوچھو کہ وہ کیا محسوس کرتا ہے؟"

- (۱) ہوش اڑ جائیں گے اے زلف پریشاں تیرے
  - (۲) مت پوچھ کہ کیا حال ہے میرا ترے پیچھے
  - (۳) احوال کیا بیاں میں کروں ہائے اے طیب
  - (۴) نہ مجھ کو کہنے کی طاقت، کہوں تو کیا احوال
- ۷۰۔ کونے شعر میں صنعت تلمیح موجود ہے؟

- (۱) عشق و مزدوری عشرت گہ خسرو کیا خوب!
- (۲) فقط نگاہ سے ہوتا ہے فیصلہ دل کا
- (۳) حیرت غرور حسن سے، شوخی سے اضطراب
- (۴) نگاہ ناز سے آشنائے راز کرے

۷۱۔ کونے اردو شعر کا مفہوم ذیل کے فارسی شعر کے مفہوم سے قریب ہے؟

- چہ لازم باخرد ہم خانہ بودن
- (۱) اچھا ہے دل کے پاس رہے پاسباں عشق
- (۲) دل کے کہنے پہ چلوں عقل کا کہنا نہ کروں
- (۳) مست ہے حال میں دل بے خبر مستقبل
- (۴) دل بیٹا بھی کر خدا سے طلب

۷۲۔ کونسا مجموعہ فیض احمد کے شعری مجموعوں میں شمار ہوتا ہے؟

- (۱) شب رفتہ
- (۲) ایران میں اجنبی
- (۳) بانگ درا
- (۴) زنداں نامہ

۷۳۔ ذیل کے شعر میں کونسی صنعتیں موجود ہیں؟

- ترے آراہندوں کی نہ یہ دنیا، نہ وہ دنیا
- (۱) اغراق - استعارہ
- (۲) ابہام - تشبیہ
- (۳) تضاد - لف و نشر
- (۴) تلمیح - جناس ناقص

۷۴۔ ذیل کے شعر میں ارکان استعارہ میں سے مستعار لہ اور مستعار منہ علی الترتیب کونے الفاظ ہیں؟

پلکوں سے گر نہ جائیں یہ موتی سنبال لو

- (۱) مستعار لہ: انسان
- (۲) مستعار لہ: نظر
- (۳) مستعار لہ: پلک
- (۴) مستعار لہ: آنسو

۷۵۔ کونے شعر میں صنعت تشبیہ موجود ہے؟

- (۱) مٹھڑے سے اپنے، زلف کے پردے کو ٹوٹا اٹھا
- (۲) اور بھی دور فلک ہیں ابھی آنے والے
- (۳) اکبر نے سنا ہے اہل غیرت سے یہی
- (۴) کیا تم سے کہیں، جہاں کو کیا پایا

اے سیاہ میں ماہ درخشان کو مت چھپا!  
ناز اتنا نہ کریں ہم کو مٹانے والے  
جینا ذلت سے ہو تو مرنا اچھا  
غفلت ہی میں آدمی کو پایا

ادبیات منشور:

- ۷۶۔ ادبی نثر میں "تمثیل" سے کیسا انداز تحریر مراد ہے؟  
(۱) تحریر تشبیہات واستعارات سے بھرپور ہو۔  
(۲) انداز تحریر ایسا ہو جو کوئی پرانی کہانی کو یاد دلائے۔  
(۳) موضوع کو مزید متاثر بنانے کے لیے اسے ضرب الامثال سے بھرا جاتا ہے۔  
(۴) تخیلی اور تصوراتی کرداروں کے ذریعے مسلسل کہانی یا واقعے کی شکل میں بیان کیا جاتا ہے۔
- ۷۷۔ کلیم اور مرزا غلام دار بیگ، کونسے ناول نگار کے کونسے ناول سے مربوط ہیں؟  
(۱) بنات النعش از مولوی نذیر احمد  
(۲) ابن الوقت از مولوی نذیر احمد  
(۳) توبہ النصوح از مولوی نذیر احمد  
(۴) فردوس برین از عبدالحلیم شرر
- ۷۸۔ سید امتیاز علی تاج نے کونسے ڈرامے میں مغل عہد کا ایک واقعہ پیش کرنے کی کوشش کی ہے؟  
(۱) اسیرِ حرم  
(۲) انارکلی  
(۳) آداب عرض  
(۴) حریم قلب
- ۷۹۔ "ایک وصیت کی تمثیل" کس کا خاکہ ہے اور اس کا مصنف کون ہے؟  
(۱) نام دیو مالی۔ مولوی عبدالحق  
(۲) عصمت چغتائی۔ عظیم بیگ چغتائی  
(۳) مولوی نذیر احمد۔ مرزا فرحت اللہ بیگ  
(۴) مولوی وحید الدین سلیم۔ مرزا فرحت اللہ بیگ
- ۸۰۔ اردو میں سب سے پہلا تاریخی ناول کونسا ہے اور اس کا مصنف کون ہے؟  
(۱) فتح اندلس، عبدالحلیم شرر  
(۲) ابن الوقت، نذیر احمد  
(۳) ملک العزیز ورجنا، عبدالحلیم شرر  
(۴) صحرانورد کے خطوط، مرزا ادیب
- ۸۱۔ کونسی بات قدیم اردو داستانوں کے سلسلے میں غلط ہے؟  
(۱) داستانوں میں غیر فطری عناصر کی موجودگی ایک فطری ضرورت تھی۔  
(۲) داستان میں حقیقت نگاری بنیادی چیز ہے۔ اس میں فرضی، خیالی اور مافوق فطرت باتوں سے اجتناب کیا جاتا ہے۔  
(۳) داستانیں حیرت انگیز واقعات اور مہمات کے سبب اپنے اندر بڑی دلکشی، رنگینی اور دلچسپی کا سامان رکھتی ہیں۔  
(۴) داستانیں ہمارے سامنے قدیم دور کے ماحول، معاشرت، رسوم و رواج عقائد و نظریات اور طور طریقوں کو پیش کرتی ہیں۔
- ۸۲۔ نقادوں نے افسانے کو کونسی شعری صنف کے مشابہ قرار دیا ہے؟  
(۱) غزل  
(۲) مستزاد  
(۳) رباعی  
(۴) مثنوی
- ۸۳۔ درج ذیل عبارت کونسے ناول نگار کے بارے میں صادق آتی ہے؟  
"امراؤ جان ادا کے مصنف نے لکھنوی تہذیب میں طوائفوں کے کردار اور ان کی نفسیات کی خوبصورت عکاسی کی ہے۔"  
(۱) رتن ناتھ  
(۲) سجاد حسین  
(۳) عبدالحلیم شرر  
(۴) مرزا ہادی رسوا
- ۸۴۔ رشید احمد صدیقی اور پطرس بخاری، اردو طنز نگاری میں اہم نام رکھتے ہیں، ان دونوں کی طنز نگاری سے متعلق کونسی بات صحیح ہے؟  
(۱) دونوں کے پیش نظر اصلاح معاشرہ کا مقصد رہا۔  
(۲) رشید احمد صدیقی کی طنز نگاری میں زہر ناک ہے اور پطرس بخاری نے فطری انداز کو اپنا بنایا ہے۔  
(۳) رشید احمد صدیقی نے طنز سے زیادہ مزاح کا رنگ اور پطرس بخاری نے مزاح سے زیادہ طنز کا لہجہ اختیار کیا ہے۔  
(۴) رشید احمد صدیقی نے قول محال کا برجستہ استعمال کیا اور پطرس بخاری نے نثر نگاری میں تحریف نگاری کی روایت قائم کی۔

۸۵۔ "خون بہا"، "صلیبیں میرے درپچے ہیں"، "معاصرین" کا شمار ترتیب وار کونسی صنف نثر میں ہوتا ہے اور ان کے مصنف کون کون ہیں؟

(۱) آپ بیتی: حکیم شجاع۔ خط نگاری: فیض احمد فیض۔ خاکہ نگاری: عبدالمجید دریابادی

(۲) سفر نامہ: اشفاق احمد خان۔ ناول: عزیز احمد۔ تذکرہ نگاری: مولوی عبدالحق

(۳) ڈراما: آغا حشر کاشمیری۔ آپ بیتی: ظفر علی خان۔ سوانح عمری: شبلی نعمانی

(۴) افسانہ: قاسم محمود۔ خاکہ نگاری: رشید احمد صدیقی۔ تنقید: آل احمد سرور

۸۶۔ فنی اعتبار سے کونسا عنصر ناول کی بنیادی اہمیت میں شامل نہیں؟

(۱) پلاٹ (۲) کہانی (۳) آمد (۴) کردار

۸۷۔ کونسا ڈراما واجد علی شاہ کے ڈراموں میں شمار ہوتا ہے؟

(۱) اندر سبھا (۲) انارکلی (۳) رستم و سہراب (۴) پس پردہ

۸۸۔ جس ناول میں کہانی ایک مرکزی کردار کے گرد گھومتی ہو اور سارا تانا بانا ایک مخصوص فرد کے ارد گرد بنایا گیا ہو کیسا ناول کہلاتا ہے؟

(۱) ڈرامائی ناول (۲) کرداری ناول (۳) نظریاتی ناول (۴) واقعاتی ناول

۸۹۔ کونسی صنف نثر میں سٹیج بنیادی اہمیت رکھتا ہے؟

(۱) ڈراما (۲) افسانہ (۳) ناول (۴) داستان

۹۰۔ اردو ادب کی نثری اصناف کے پیش نظر کونسی بات صحیح ہے؟

(۱) انشائیہ نگار کسی مقصد یا اصلاح کی خاطر قلم اٹھاتا ہے۔

(۲) اردو انشائیہ دراصل فارسی ادب سے (آمد کی گئی ہے۔

(۳) رومانویت احمد علی کے افسانوں کی سب سے اہم خصوصیت ہے۔

(۴) "لفظی الٹ پھیر، پھیلتی اور ضلع جگت" طنز و مزاح کے حربوں میں شامل ہیں۔

۹۱۔ تذکرہ نگاری کے حوالے سے کونسی بات غلط ہے؟

(۱) گلشن بے خار اردو زبان میں سب سے پہلا باقاعدہ تذکرہ ہے۔

(۲) اردو ادب میں تذکرہ نگاری، فارسی تذکرہ نگاری کے زیر اثر سامنے آئی۔

(۳) گلشن عشق، اردو ادب سے متعلق اردو زبان میں سب سے پہلا تذکرہ ہے۔

(۴) اردو ادب سے متعلق نکات الشعرا، فارسی زبان میں سب سے پہلا تذکرہ ہے۔

۹۲۔ کون سے افسانہ نگار کے افسانوں میں پنجاب کے دیہی زندگی اور رومانوی فضا اور دلکش مناظر کا عکاسی ملتی ہے؟

(۱) شبلی نعمانی (۲) ممتاز مفتی (۳) احمد ندیم قاسمی (۴) رشید احمد صدیقی

۹۳۔ تنقید نگاری کی ابتدائی شکل کونسی صنف نثر ہے؟

(۱) انشائیہ نگاری (۲) تذکرہ نویسی (۳) مرقع نگاری (۴) مضمون نگاری

۹۴۔ اردو انشائیہ نگاری میں کونسی شخصیت کی انشائیہ نگاری بہت اہمیت رکھتی ہے؟

(۱) ڈاکٹر وزیر آغا (۲) مولانا الطاف حسین حالی

(۳) مولانا شبلی نعمانی (۴) مرزا اسد اللہ خان غالب

۹۵۔ کونسی تصنیف میرزا اسد اللہ خان غالب کے خطوط کا مجموعہ شمار ہوتا ہے؟

(۱) سخن دان فارس (۲) قاطع برہان (۳) دستنبو (۴) عود ہندی

- ۹۶۔ "خاکہ نگاری" کی خصوصیات کے پیش نظر، کوئی بات صحیح نہیں؟  
(۱) خاکے میں ایک شخص کے تفصیلی حالات و واقعات کی بجائے، اس کا کوئی خاص پہلو قارئین کے سامنے لایا جاتا ہے۔  
(۲) ایک خاکے میں کسی شخص کے بنیادی مزاج، اس کی افتاد طبع، انداز فکر و عمل کا ذکر کیا جاتا ہے۔  
(۳) ایک خاکے میں خاکہ نگار اپنی زندگی کے مکمل احوال و واقعات کو بیان کرتا ہے۔  
(۴) اختصار و جامعیت خاکہ نگاری کا بنیادی وصف ہے۔
- ۹۷۔ افسانے کے اجزائے ترکیبی میں ایک ہی مقصد کو اجاگر کرنے کا کیا نام ہے؟  
(۱) وحدت تاثر (۲) پلاٹ (۳) کردار نگاری (۴) مکالمہ نگاری
- ۹۸۔ کوئی صنف نثر، غیر افسانوی نثر کی اقسام میں شمار نہیں ہوتی ہے؟  
(۱) رپورٹاژ (۲) افسانہ (۳) سفر نامہ (۴) انشائیہ
- ۹۹۔ کوئی تصنیف مولانا شبلی نعمانی کی سوانح عمریوں میں شامل نہیں؟  
(۱) یادگار غالب (۲) الغزالی (۳) الفاروق (۴) سیرت النعمان
- ۱۰۰۔ سجاد حیدر بلدرجم کی افسانہ نگاری پر کس تحریک کے اثرات زیادہ نظر آتے ہیں؟  
(۱) علی گڑھ تحریک (۲) ترقی پسند تحریک (۳) حلقہ ارباب ذوق (۴) رومانوی تحریک

#### تاریخ ادبیات اردو:

- ۱۰۱۔ سر سید احمد خان اردو ادب کو ایک نئی صنف ادب سے نوازا۔ وہ صنف کوئی تھی؟  
(۱) رپورٹاژ (۲) افسانہ نگاری (۳) مضمون نگاری (۴) داستان نگاری
- ۱۰۲۔ کوئی مصنف کے نام کے ساتھ مذکورہ کتاب، غیر مربوط ہے؟  
(۱) الطاف حسین حالی۔ مقدمہ شعر و شاعری (۲) شبلی نعمانی۔ شعر العجم (۳) شیخ محمد ابراہیم ذوق۔ آب حیات (۴) مولوی نذیر احمد۔ ابن الوقت
- ۱۰۳۔ کوئی بات دہلی کے دبستان شاعری کی خصوصیات میں شامل نہیں؟  
(۱) خارجیت پر زور (۲) سادہ و عام فہم الفاظ و تراکیب کا استعمال (۳) داخلیت پر زور (۴) معاملات عشق کا برملا بیان
- ۱۰۴۔ کوئی مصنف فورٹ ولیم کالج کے مصنفین میں شمار نہیں ہوتا ہے؟  
(۱) میرامن (۲) پریم چند (۳) میر شیر علی افسوس (۴) میر بہادر علی حسینی
- ۱۰۵۔ میرامن اور مرزا دبیر اردو شاعری کی کوئی صنف میں شہرت رکھتے ہیں؟  
(۱) شہر آشوب (۲) واسوخت (۳) مرثیہ گوئی (۴) قصیدہ نگاری
- ۱۰۶۔ دبستان لکھنؤ کا نمایندہ شاعر کون تھے؟  
(۱) خواجہ میر درد (۲) انعام اللہ یقین (۳) خواجہ حیدر علی آتش (۴) سراج الدین علی خان آرزو
- ۱۰۷۔ اردو ادب کی تحریکوں میں سے کس تحریک میں عقلیت، افادیت اور مقصدیت پر زیادہ زور دیا جاتا تھا؟  
(۱) بھگتی تحریک (۲) ترقی پسند تحریک (۳) رومانوی تحریک (۴) علیگڑھ تحریک

۱۰۸۔ قطب شاہی خاندان کے کون سے شاعر نے کونسی مثنوی میں، "بھاگ متی" کے ساتھ بادشاہ کے عشق کی داستان بیان کی ہے؟

(۱) ابن نشاطی - پھول بن

(۲) طبعی - بہرام و گل اندام

(۳) ملا وجہی - قطب مشتری

(۴) غواصی - سیف الملوک و بدیع الجمال

۱۰۹۔ کون سے شاعر نے "ایہام گوئی" کے خلاف ایک تحریک کا آغاز کیا؟

(۱) میر تقی میر

(۲) شاہ مبارک آبرو

(۳) شیخ غلام علی مصحفی

(۴) مرزا مظہر جان جاناں

۱۱۰۔ کونسی بات ناصر کاظمی کی شاعرانہ خصوصیات میں شامل نہیں؟

(۱) ناصر تنہائیوں اور اداسیوں کا شاعر ہے اور یہ پہلو ان کی شاعری میں قیام پاکستان، ہجرت و افسادات کے حوالے سے آیا ہے۔

(۲) ناصر کاظمی ترقی پسند نظریات پر یقین رکھتے ہیں اور سرمایہ دارانہ نظام کی جگہ اشتراکی نظام قائم کرنا چاہتے ہیں۔

(۳) ناصر کاظمی شروع شروع میں اقبال اور آخری دور میں میر سے متاثر نظر آتے ہیں۔

(۴) میر تقی میر کا لہجہ ناصر کاظمی کے ہاں دوبارہ زندہ و توانا محسوس ہوتا ہے۔

ترجمہ متون سیاسی، فہرنگی، ادبی و اجتماعی

۱۱۱۔ درج ذیل اردو اصطلاحات کی فارسی متبادل الفاظ کی نشاندہی کیجیے۔

"سامراجیت، کتہ چینی، نظر ثانی، غداری"

(۱) استعمار، انتقاد، تجدید نظر، خیانت

(۲) استعمار، بدگمانی، مطمح نظر، خیانت

(۳) استبداد، بدگمانی، تجدید نظر، جاسوسی

(۴) استبداد، انتقاد، مطمح نظر، جاسوسی

۱۱۲۔ درج ذیل فارسی رباعی کے پہلے شعر کے صحیح اردو ترجمے کی نشاندہی کیجیے۔

بر خاک رہ عجز سرے داشتہ است

ہر کس ز حقیقت خبرے داشتہ است

شدا دمانا پسرے داشتہ است

زابد ز خدا رم بہ دعویٰ طلبد

جن دوستوں نے چھوڑ دیا زمیں پر مجھے

(۱) شاید انہی کا عجز مرے کام آگیا

جس طرح کہ شدا د کا کوئی ہو پسر

(۲) زابد کو خدا سے یوں ارم کی ہے طلب

سجدہ تمثال وہ آئینہ کہیں جس کو جبین

(۳) توڑے ہے عجز تک حوصلہ بر روے زمیں

رکھتا ہے زمیں پہ عاجزی سے وہ سر

(۴) جس شخص کو ہے اصل حقیقت کی خبر



۱۱۳۔ درج ذیل فارسی فقرہوں کے صحیح اردو ترجمے کی نشاندہی کیجیے۔

"مادر بہ توصیہ بابا بہ کنسو لگری ایران در بصرہ رفت و گفت کہ مای خوامیم بہ ایران برگردیم۔ چون بہ تابعیت عراق در نیامدہ بودیم، شناسنامہ ہم نداشتیم۔ حتی بابا گواہی ولادت مارا از کنسو لگری ایران گرفتہ بود۔"

(۱) امی نے ابو کے کہنے کے مطابق بصرہ میں واقع ایرانی قونصلیت میں جا کر ان سے کہا کہ ہم ایران جانا چاہتے ہیں۔ کیونکہ ہمیں اس وقت تک عراقی شہریت نہیں ملی تھی، ہمارے پاس شناختی کارڈ بھی نہیں تھے، یہاں تک کہ ابو نے ایرانی قونصلیت سے ہمارا برتھ سرٹیفکیٹ حاصل کیا تھا۔

(۲) امی نے ابو کے کہنے کے مطابق بصرہ میں واقع ایرانی قونصل خانے میں جا کر ان سے التجا کی کہ ہم ایران جانا چاہ رہے تھے۔ دراصل ہمیں اس وقت تک عراقی شہریت ملی تھی اور ہمارے پاس شناختی کارڈ بھی تھے، یہاں تک کہ ابو نے ایرانی قونصل خانے سے ہمارا سرٹیفکیٹ بنوایا تھا۔

(۳) ماں نے والد کے کہنے کے مطابق بصرہ میں واقع ایرانی سفارت خانے میں جا کر کہا کہ ہم ایران جانا چاہیں گے۔ ہمیں اس وقت عراقی شہریت نہیں ملی تھی اور ہمارے پاس شناختی کارڈ نہیں تھے اور والد نے ایرانی قونصل خانے سے ہمارا تعلیمی سرٹیفکیٹ نہیں بنوایا تھا۔

(۴) ماں نے والد صاحب کے کہنے کے مطابق بصرہ میں واقع ایرانی سفارت خانے میں جا کر کہا کہ ہم ایران نہیں جانا چاہتے، دراصل ہمیں عراقی شہریت بھی ملی تھی اور ہمارے پاس شناختی کارڈ بھی تھے اور والد نے ہمارے لیے ایرانی قونصل خانے سے ہمارا برتھ سرٹیفکیٹ بنوایا تھا۔

۱۱۴۔ درج ذیل فارسی تراکیب کی ترتیب وار صحیح اردو تراجم کی نشاندہی کیجیے۔

انتخابات میان دورہ۔" "رد صلاحیت شدہ"۔ "نامزد انتخاباتی"۔ "سرشماری نفوس"

(۱) وسط مدتی انتخابات۔ اہل۔ امیدوار۔ مردم شماری

(۲) وسط مدتی انتخابات۔ نااہل۔ امیدوار۔ مردم شماری

(۳) وسط مدتی انتخابات۔ نااہل۔ امیدواری۔ مردم شماری

۱۱۵۔ کوئی بات درج ذیل اردو عبارت کے صحیح فارسی ترجمے سے مربوط نہیں؟

"پاکستان کے نگراں وزیراعظم انوارالحق کاکڑ نے ان ملکوں کو ہدف تنقید بنایا جو صیہونی حکومت کے ساتھ ساز باز کر رہے ہیں۔ انوارالحق کاکڑ نے زور دے کر کہا کہ اسرائیل ایک جعلی و ناجائز حکومت ہے اور قابض صیہونی فوجی غزہ میں جو جرائم انجام دے رہے ہیں وہ نینت یا ہو کی بحرمانہ خوکے عکاس ہیں۔ پاکستان کے وزیراعظم انوارالحق کاکڑ نے پاکستان کے ایک نیوز چینل کو انٹرویو دیے ہوئے کہا کہ قابض صیہونی فوجیوں نے بچوں سمیت دسیوں ہزار بے گناہوں کو قتل کر دیا اور درحقیقت غزہ کے بچوں کے سلسلے میں ایک ہولوکاسٹ کو جنم دیا ہے۔"

(۱) نخست وزیر نگران پاکستان، آن کشور را مورد انتقاد قرار داد۔

(۲) نخست وزیر موقت پاکستان تاکید کرد کہ اسرائیل یک حکومت جعلی و ناجائز است۔

(۳) جنایاتی کہ ارتش جنایتکار اسرائیل در غزہ انجام می دهد، نشانگر خوی جنایتکارانہ نتانیاہومی باشد۔

(۴) در مصاحبہ بایک شبکہ خبری، نخست وزیر موقت گفت کہ در حقیقت در رابطہ با بچہ هایک ہولوکاست بہ وجود آمدہ است۔

۱۱۶۔ فارسی کی درج ذیل اصطلاحات کی صحیح اردو مترادفات کی نشاندہی کیجیے۔

"زیر دریائی اتھی، ناہواپیلا، موضع دشمن، پاسگاہ مرزی"

(۱) ایٹمی جہاز، طیارہ بردار بیڑا، دشمن کی چھاؤنی، سرحدی چوکی

(۲) ایٹمی آبدوز، ٹینک بردار بیڑا، دشمن کی چھاؤنی، سرحدی تھانہ

(۳) ایٹمی جہاز، طیارہ بردار بیڑا، دشمن کے ٹھکانے، سرحدی تھانہ

(۴) ایٹمی آبدوز، جہاز بردار بیڑا، دشمن کے ٹھکانے، سرحدی چوکی

۱۱۷۔ درج ذیل اردو عبارت کے صحیح فارسی ترجمے کی نشاندہی کیجیے۔

"حکم نامے کے مطابق درخواست گزار کی جانب سے بڑے پیمانے پر افغان مہاجرین کی بے دخلی کے نگران حکومت کے اختیارات کو چیلنج کیا گیا ہے۔ درخواست گزار کے وکیل نے کہا کہ نگران حکومت کو آئینی اختیار نہیں کہ وہ افغان مہاجرین کو غیر انسانی طریقے سے بے دخل کرے۔"

(۱) براساس این حکم، خواہان اختیارات دولت برای پناہندگان افغان در مقیاس وسیع را بہ چالش کشاند۔ وکیل خواہان گفت کہ حکومت پاکستان ہیچ گونه اختیار قانونی برای بی اختیار کردن پناہجویان افغان را ندارد۔

(۲) براساس این حکم، خواہان، اختیارات دولت موقت برای اخراج مہاجران افغان در سطح وسیع را بہ چالش کشاندہ است۔ وکیل خواہان گفت کہ حکومت موقت ہیچ گونه اختیار قانونی برای اخراج غیر انسانی مہاجران افغان را ندارد۔

(۳) براساس این حکم، خواندہ صلاحیت دولت مرکزی برای اخراج افغانہا را در سطح وسیع بہ چالش کشاندہ است۔ وکیل خواہان گفت دولت موقت ہیچ گونه اختیاراتی برای اخراج سیاستمداران افغان را ندارد۔

(۴) براساس حکم دادگاہ، خواندہ اختیارات دولت برای اخراج مہاجران افغان را قبول کردہ است، وکیل خواہان گفت دولت دارای اختیارات قانونی جزئی برای اخراج مہاجران افغان است۔

۱۱۸۔ درج ذیل اردو جملہ کی فارسی متبادل ترکیب کی نشاندہی کیجیے۔

"ناچاقی - بلا ناغہ - اطرار زر - محصول"

(۲) رنجش - سازش - تاراج مال - فرورادہ

(۱) ناراحتی - ساخت و ساز - ریشہ نش - سهام مالیات

(۴) رنجش - بی وقفہ - تورم - مالیات

(۳) لاغری - دایم - ثروت مند کی - ہلاکت

۱۱۹۔ ذیل کی عبارت کے پیش نظر، "پٹرولیم مصنوعات"، "پٹرول"، "ڈیزل"، "روپے کی بے قدری" کی ترکیب کی ترتیب وار صحیح فارسی تراجم کونسے ہیں؟

"پاکستان میں ۲۰۲۳ عیسوی میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کے سارے ریکارڈ ٹوٹ گئے۔ شہری ملکی تاریخ کاسب سے مہنگا پٹرول اور ڈیزل خریدنے پر مجبور رہے۔ پٹرولیم مصنوعات فی لیٹر ۱۶ روپے ۵۸ پیسے تک مہنگی ہوئیں، روپے کی بے قدری بھی جاری رہی۔ سرکاری عہدہ داروں کے مطابق ملکی تاریخ میں پہلی بار پٹرول اور ڈیزل کے فی لیٹر ۶۶ روپے کی یومیہ عائد کی گئی۔ اس کے تحت لیوی میں اضافے اور عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتیں بڑھنا پاکستان میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کی وجوہات نہیں۔"

(۲) فرورادہ ہائی مصنوعی - نفت - بنزین - گازیئل - افت قیمت روپیہ

(۱) فرورادہ ہائی مصنوعی - نفت - بنزین - قیمت روپیہ

(۴) فرورادہ ہائی بنزین - نفت - گازیئل - افت و خیز قیمت روپیہ

(۳) نفت مصنوعی - ماشین پاترول - موٹور ڈیزل - افت روپیہ

۱۲۰۔ درج ذیل اردو متن کے صحیح فارسی ترجمے کی نشاندہی کیجیے۔

"سرکار نے تمام ٹیکس نادہندگان کو ٹیکس جمع کرانے کی تاریخ میں ایک مہینے کی توسیع کی اور مزید مقرر ہوا کہ اگر وہ رواں سال کی آخری تاریخ تک ٹیکس جمع نہیں کریں گے تو انہیں جرمانہ دینا پڑے گا۔"

(۱) دولت بہ کسانی کہ مالیات پرداخت نمی کنند فرصت خواهد داد کہ مالیات خود را پرداخت کنند تا مشمول جریمہ نشوند۔

(۲) دولت برای کسانی کہ دیر مالیات پرداخت می کردند، این امکان را فراہم آورد کہ مالیات خود را بدون جریمہ پرداخت کنند۔

(۳) دولت از کسانی کہ مالیات پرداخت نخواہند کرد، خواست کہ ہر چہ زودتر مالیات خود را پرداخت کنند تا در سال جاری مشمول جریمہ مالیاتی نشوند۔

(۴) دولت پرداخت مالیات را برای تمام کسانی کہ مالیات پرداخت نکردہ اند تہدید کرد و مقرر شد کہ اگر آنہا تا روز آخر سال جاری مالیات پرداخت نکنند، جریمہ خواہند شد۔